خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 30

اپریل 2022

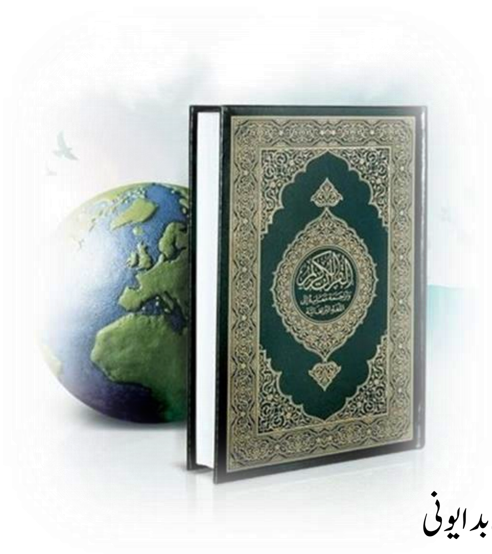

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،
منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج 27 ویں شب کی محفل مسجد میں ہونی تھی سعد آخری پارے کی تفسیر کا مطالعہ کر رہا تھا۔۔۔سورہ نباء میں بتایا گیا ہے کہ قیامت یقینی ہے سرکشوں کے لیے مجرموں کے لیے سخت عذاب کا دن ہے اور اللہ کے فرمانبردار بندوں کے لیے انعام واکرام کا دن ہے اس دن فرشتے میدان حشر میں صف باندھے کھڑے ہوں گے بغیر اجازت کوئی بول بھی نہیں سکے گا۔اس دن وہ دن ہو گا جب کفار تمنا کریں گے کاش !وہ مٹی ہوتے۔

سورہ نازعات کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔۔

جنہوں نے قیامت کو جھٹلایا ہو گا ان کی کیفیت یہ ہو گی کہ ان کے دل زور سے دھڑک رہے ہوں گے،ذلت،دہشت،اور ندامت کی وجہ سے ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی آج جو یہ فرعون بنے بیٹھے ہیں وہ فرعون کا انجام یاد رکھیں وہ بھی قیامت کا منکر تھا اور جب یہ قیامت کو پالیں گے تو انہیں معلوم ہو گا کہ دن کا کچھ حصہ ہی دنیا میں رہے۔

سورہ عبس کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کی عظمت وشان کو ظاہر کیا اور نبی کریم ﷺ کے جانثار سیدنا عبد اللہ ابن مکتوم کا واقعہ بیان فرمایا۔

اس سورت میں یہ بھی بتایا گیا کہ قرآنِ مجید کی آیات تمام مخلوق کے لئے نصیحت ہیں اور جو چاہے ان سے نصیحت حاصل کرے اور جو چاہے ان سے اِعراض کرے۔نیز ان آیات کی عظمت وشان بیان کی گئ۔

سورہ تکویر کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

تکویر کے معنی لپیٹنے کے ہیں۔۔۔ اس سورت میں قیامت کے چند ہَولناک اُمور بیان کر کے فرمایا گیا کہ جب سورج لپیٹ دیئے جائیں گے۔۔۔ سمندر کھولتے پانی کی طرح ابل رہے ہوں گے۔۔۔ زندہ دفن کی گئی بچی سے پوچھا جائے گا کہ تجھے کس جرم کی سزا دی گئی۔۔۔ جب جہنم کو خوب دہکایا جائے گا۔۔۔ دوسری جانب جنت کو آراستہ کر کے لایا جائے گا۔۔۔ تو اس دن ہر جان کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون سی نیکی یا بدی اپنے ساتھ لے کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی ہے۔

اللہ کے نبی ﷺ کے وصف کو بیان کیا گیا کہ یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں ہیں۔

سورہ انفطار کا آغاز ہو رہا ہے انفطار کے معنی ہیں پھٹ جانا اس سورت میں علامات قیامت بیان کی گئی ہیں جب ستارے بکھر جائیں گے آسمان پھٹ جائے گا سمندر اپنی حدود سے نکل کر بہنا شروع کر دیں گے پھر پوچھا جائے گا قبروں سے نکال کر يَاأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ (٦) اے آدمی تجھے کس چیز نے فریب دیا اپنے کرم والے رب سے۔ کہ اس کے احسانات کو بھلا کر تو معصیت اور ناشکر اپن پر اتر آیا ہے، اصل بات یہ ہے کہ تمہیں جزا کے دن کا یقین نہیں ہے۔ حالانکہ وہ تو آ کر رہے گا اور کراماً کاتبین تمہاری زندگی کا کچا چٹھا تمہارے سامنے پیش کر دیں گے اس دن مجرم جہنم میں اور ایمان والے جنت میں ہوں گے۔

سورہ مُطَفِّفِین کا آغاز ہو رہا ہے مُطَفِّفِین کے معنی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والے۔

فرمایا: بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔ مفسرین فرماتے ہیں کہ تطفیف وزن اور کیل میں بھی ہوتی ہے۔ عیب کے ظاہر کرنے اور چھپانے میں بھی، انصاف کے لینے اور دینے میں بھی، جو شخص اپنے لیے تو پورا پورا انصاف چاہتا ہے مگر دوسروں کے ساتھ انصاف نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں 'مطفف'' ہے۔ یونہی جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہ چیز پسند نہیں کرتا جو اپنے لیے پسند کرتا ہے، اسی طرح جو شخص لوگوں کے عیب دیکھتا ہے مگر اپنے عیب نہیں دیکھتا۔ اسی طرح جو لوگوں سے اپنے حقوق مانگتا ہے لیکن ان کے حقوق ادا نہیں کرتا، تو یہ سب لوگ اس وعید کے مستحق ہیں جو وعید یہاں مطففین کے لیے بڑی سخت وعید ہے تو تمہارا اپنے بارے میں کیا خیال ہے کہ تم لوگوں کے اموال بالا ناپ تول کے ہتھیا لیتے ہو۔

سورت کے اختتام پر بتایا گیا ہے کہ یہ سیاہ دل، دنیا میں اللہ کے نیک بندوں کا مذاق اڑایا کرتے تھے لیکن قیامت کے دن معاملہ الٹ ہو جائے گا اور نیک لوگ ان بدکاروں کا مذاق اڑائیں گے (29۔36)

سورہ انشقاق کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

اِنشقاق کا معنی ہے پھٹنا، قیامت کی ہولناکی کا ذکر ہے کہ آسمان پھٹ جائے گا اور جب حساب لیا جائے گا تو کچھ لوگوں کو نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ خوش ہوں

گے اور جنت میں جائیں گے اور جن کے نامہ اعمال پیٹھ کے پیچھے سے دیئے جائیں گے وہ جہنم میں جائیں گے۔

اگلی آیات میں تین قسمیں کھا کر فرمایا گیا یقیناتم ایک حالت سے دوسری حالت پر پہنچو گے یعنی قیامت کے دن تمہیں مختلف مصائب اور مراحل کا سامنا کرنا پڑے گا اور ہرا گلا مرحلہ پہلے مرحلہ سے شدید تر ہو گا البتہ وہ لوگ ان مصائب اور مختلف عذابوں سے محفوظ رہیں گے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال کیے۔

سورہ بروج کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

ستاروں کی منزلوں کو بُروج کہتے ہیں۔ نجران کے حق پسند ، اہل ایمان کو یہودی ظالم بادشاہ ذونواس نے آگ سے بھرے گڑھے میں پھنکوادیا، ساحر، راہب اور نوجوان لڑکے کا قصہ منقول ہے جس کی استقامت دیکھ کر ہزاروں لوگوں نے اسلام قبول کیا اور خندقوں والی دہکتی آگ میں ڈالے گئے، پھر فرمایا گیا کہ اللہ کی پکڑ بڑی شدید ہے، جب کوئی اس کے عذاب کی گرفت میں آجائے تو بچ نہیں سکتا۔

آج بھی عالم کفر مسلمانوں پر اسی طرح بلکہ اس سے کہیں زیادہ خطرناک ناک آگ بم اور بارود کی شکل میں امت مسلمہ پر برسا رہا ہے۔۔ عراق، افغانستان اور فلسطین کی مثال ہمارے سامنے ہے۔

سورہ طارق کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

اللہ نے آسمان کی، اور رات کو چمکنے والے ستارے کی قسم کھا کر فرمایا کہ ہر انسان پر نگہبان فرشتہ مقرر ہے، انسان اپنی تخلیق پر غور کرے، اللہ کی تدبیر کے مقابلے میں

انسانی چال کچھ نہیں ہے، کفار کو ڈھیل دی جارہی ہے بالآخر گرفت میں آئیں گے۔

سورہ اعلیٰ کا آغاز ہورہاہے۔۔۔

اللہ کی تسبیح و تحمید کر کے بتایا کہ انسان کو پر کشش صورت سے نواز کر ایمان و سعادت کا راستہ دکھایا، قرآن نصیحت ہے جو کہ یاد کرنے کے لئے آسان ہے، کامیابی کے تین اصول ہیں تزکیہ، ذکر الٰہی اور نماز جو ان پر کاربند ہو وہ کامیاب ہے۔

سورہ غاشیہ کا آغاز ہورہاہے۔۔۔

غاشیہ کے معنی ہیں چھا جانے والی چیز، غاشیہ یعنی ڈھانپ لینے والی قیامت کا نام ہے کہ اس کی ساری ہولناکیاں مخلوق کو ڈھانپ لیں گی، اس دن کفار کے چہرے جھلسے ہو ں گے جب کہ مومنوں کے چہرے تروتازہ ہوں گے، اللہ تعالیٰ کی تخلیق پر غور و فکر کی دعوت دی۔

سورہ فجر کا آغاز ہورہاہے۔۔۔

فجر کے وقت، جفت و طاق، دس راتیں اور جب رات جانے لگے گواہ ہیں عاد، ثمود، فرعون تباہ ہوئے، یتیموں کے ساتھ ظلم اور حقارت، مسکینوں کی نہ خود مدد کرنا اور نہ ترغیب دینا، میراث غصب کرنا، مال کی محبت میں اندھا ہونا ان برائیوں میں مبتلا ہو کر انسان زمین پر فساد پھیلاتا ہے اور جہنم کا ایندھن بنتا ہے جب کہ نیک عمل لوگوں کے لئے جنت کی بشارت ہے۔

سورہ بلد کا آغاز ہورہاہے۔۔۔

چند قسموں کو ثبوت کے طور پر پیش کر کے کہا کہ آرام و راحت صرف قانون الٰہی کے مطابق زندگی گزارنے میں ہے، انسان کی شکر گزاری یہ ہے کہ انسانوں کو غلامی، قید سے چھڑائے، یتیموں، مسکینوں کی مدد کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا اور آپس میں حق کی وصیت اور مشکلات پر صبر کرنا۔

سورہ شمس کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

سورج، چاند، دن، رات، آسمان، زمین اور نفس انسانی کی قسم کھا کر فرمایا کہ انسان اپنے رب سے ڈرے اور نفس کا تزکیہ کرے تو کامیاب ہے ورنہ ناکام جس طرح قوم ثمود نے نافرمانی کی اور ہلاک ہوئی۔

سورۃ الیل کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

جو لوگ قرآن کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، تقویٰ اختیار کرتے ہیں، بخل نہیں کرتے، اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں، وہ آخرت میں کامیاب ہیں اور اس کے برعکس لوگ ناکام ہیں، جہنم کا ایندھن ہیں۔

سورہ والضحیٰ کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی شان بیان کی اور فرمایا کہ اے محبوب! اللہ تعالیٰ نہ تو آپ سے ناراض ہوا ہے اور نہ ہی اس نے آپ کو چھوڑا ہے وہ تو آپ کے درجات مسلسل بلند فرما رہا ہے اور عنقریب آپ کو وہ سب کچھ عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔۔۔

یتیم پر دباؤ نہ ڈالیے

سائل کو نہ جھڑ کیے

رب کی نعمتوں کا چرچا کیجیے

سورہ الم نشرح کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

آپؐ کا سینہ کھول دیا، بوجھ اٹھا دیا اور آپؐ کا ذکر ہمیشہ کے لئے بلند کر دیا، شکر، عبادت اور اللہ کی طرف رغبت کریں۔

سورہ والتین کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

چار قسمیں کھا کر فرمایا کہ انسان کو بہترین شکل وصورت میں پیدا کیا، ایمان اور اعمال صالحہ سے عظمت حاصل کرتا ہے جب کہ کفر اور تکذیب سے ذلت کی گہرائی میں گر جاتا ہے۔

سورہ علق کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔ خون کے لوتھڑے کو عربی میں علق کہتے ہیں۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَۚ (۱)

پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا

ابتدائی پانچ آیات سب سے پہلی وحی ہے جو آپ ﷺ پر غار حرا میں نازل ہوئی، انسان کی تخلیق اور قرأت اور کتابت کے ذریعے تمام مخلوقات پر فضیلت دی، مال اور دولت، غرور وسرکشی کا ذریعہ ہے، وقت کے فرعون ابو جہل کا ذکر ہے۔

سورہ قدر کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔۔

شب قدر کی فضیلت بیان کی گئی کہ اس ایک رات کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت کے برابر ہے۔ دوسری فضیلت یہ ہے کہ اس رات میں غروب آفتاب سے لیکر طلوع

فجر تک فرشتے امن وسلامتی اور رحمت وبرکت کا پیغام لے کر نازل ہوتے ہیں

سورہ بینہ کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

اس سورت میں کھرے اور کھوٹے کو جدا کرنے کا بیان ہے واضح کیا گیا کہ بینہ یعنی واضح دلیل قرآن حکیم اور سنتِ رسول ﷺ کے مجموعے کا نام ہے کوئی عمل بغیر ایمان کے اور ایمان بغیر اخلاص کے معتبر نہیں۔

سورہ زِلزَال کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

اس سورت میں قیامت اور خوفناک زلزلے کا ذکر ہے، زمین سب اگل دے گی، ذرہ بھر بھی نیکی ہو یا بدی ظاہر ہو جائے گی۔

سورہ عادیات کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔ مجاہدین کے ان گھوڑوں کو عادِیات کہتے ہیں جنہیں وہ دشمن کا پیچھا کرنے کیلئے تیزی سے دوڑاتے ہیں۔

بتایا گیا کہ گھوڑا اپنے مالک کا وفادار ہوتا ہے اور اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر ہر مہم میں مالک کا ساتھ دیتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام ضروریات عطا فرمائیں، کائنات کی ہر شئے اسی کے لیئے بنائی لیکن انسان ناشکر گزاری اور مال کی شدید محبت میں گرفتار ہے، موت کے بعد ساری ناشکریوں اور نافرمانیوں کی پاداش میں سخت سزا ہو گی۔

سورۃ القارعہ کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

قیامت کی ہولناکی کا ذکر ہے، جن کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا من پسند زندگی میں ہوں گے اور ہلکا ہو گا تو عذاب ہو گا۔

سورہ تکاثر کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

مال و دولت کی ہوس انسان کو ہلاکت میں ڈال دیتی ہے جب کہ اسے نعمتوں کا جواب دینا ہے اور سزا بھگتنی ہے۔

سورہ عصر کا آغاز ہو ہو رہا ہے۔۔۔۔

ایمان، عمل صالح اور ایک دوسرے کو حق اور صبر کی تلقین کرنے والوں کے علاوہ تمام لوگ خسارے میں ہیں۔ امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ اگر پورا قرآن نازل نہ ہوتا تو بھی صرف یہ سورت انسانوں کی ہدایت کے لئے کافی تھی۔

سورہ ھُمَزة کا آغاز ہو رہا ہے

دولت کے حصول کے لیے جھوٹ، خیانت، لگائی بجھائی، غرض کسی بھی اخلاقی برائی کو برائی نہیں سمجھتے وہ روپے پیسے ہی کو کامیابی اور عزت کا معیار سمجھتا ہے، مال و دولت سمیٹ سمیٹ کر جمع کرنے والوں کے لئے ہلاکت کی وعید ہے اور یہ لوگ جہنم کا ایندھن بنیں گے۔

سورہ فیل کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

جس سال آپؐ کی ولادت باسعادت ہوئی اصحاب فیل کا واقعہ پیش آیا، ان کے عبرت ناک انجام کو بیان کیا تا کہ کہ لوگ شعائر اللہ کی توہین سے باز رہیں۔

سورۃ القریش کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

قریش پر اللہ تعالیٰ نے اپنے احسانات کا ذکر کیا ان کو اپنی نعمتیں یاد دلائیں تاکہ خالص اللہ کی عبادت کریں جس نے ان کو عزت عطا کی، بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن عطا کیا۔

سورۃ الماعون کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔ ماعون کا معنی ہے استعمال کی معمولی چیز، روز جزا کو جھٹلانے والے، یتیموں کو دھکے دیتے ہیں، مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے، نماز سے غافل ہیں، ریاکاری کرتے ہیں، عام استعمال کی چیز مانگنے پر نہیں دیتے۔

سورہ کوثر کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔ کوثر سے دنیا اور آخرت کی بے شمار خوبیاں مراد ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کا فضل و احسان کہ اس نے آپ کو کوثر عطا کی، کوثر جنت کی وہ نہر ہے جہاں قیامت کے دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے امتیوں کو جام بھر کر پلائیں گے۔ چونکہ کوثر کا معنی خیر کثیر ہے اس لیے نبوت، کتاب حکمت علم ،حق ، شفاعت، مقام محمود معجزات اور قرآن کریم کو بھی کوثر قرار دیا گیا ہے۔

(2) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ کوثر جیسی عظیم نعمت کا شکر ادا کرنے کے لیے آپ نماز کی پابندی فرمائیں اور اللہ کے لیے قربانی دیں۔

(3) آپ کو یہ بشارت سنائی گئی کہ آپ کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے اور ان کا نام ونشان مٹ جائے گا چنانچہ ایسے ہی ہوا۔

سورۃ الکافرون کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

آپ ﷺ اعلان فرمادیں کہ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کر سکتے، ایمان اور کفر علیحدہ علیحدہ ہیں، تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

سورۃ النصر کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔ عربی میں مدد کو نصر کہتے ہیں

اس سورت میں بشارت ہے، خوشخبری ہے اللہ کی مدد کی، فتح مکہ کی لیکن اس موقع پر جشن نہیں منانا بلکہ اللہ کی حمد و تسبیح اور استغفار کرنا ہے۔

سورۃ اللھب کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

ابو لہب اور اس کی بیوی کی اسلام دشمنی کی وجہ سے ہلاک ہونے اور جہنم میں جانے کی وعید سنائی گئی ہے۔

سورۃ الاخلاص کا آغاز ہو رہا ہے۔۔

توحید کا سبق دیا گیا کہ اللہ ایک ہی ہے، وہ بے نیاز ہے، اولاد اور ماں باپ ہونے اور شریکوں سے پاک ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

سورۃ الفلق کا آغاز ہو رہا ہے۔۔ فلق کے معنی صبح کے ہیں

ہر قسم کی برائی سے اللہ کی پناہ میں آنا چاہئے خصوصاً مخلوق کے شر سے، اندھیرے کے شر سے، پھونکیں مارنے والیوں کے۔ شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

لوگوں کے پالنہار، لوگوں کے بادشاہ اور لوگوں کے معبود کی پناہ میں آیا جائے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے چاہے وہ انسانوں میں سے ہو یا جنات میں سے ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کہ اس خلاصہ تفسیر میں جہاں قصداً یا سہواً کوئی بھی غلطی ہو گئی ہو میں اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کرتا ہوں اے اللہ! میری اس توبہ کو قبول فرما۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اے اللہ! قرآن کریم کو ہمارے لیے نور بنا دے۔۔۔

اے اللہ! قرآن کریم کو ہمارے دلوں کی بہار بنا دے۔۔۔

اے اللہ! قرآن کریم کو ہمارے دکھوں کا مداوا بنا دے

اے اللہ! ہمارے تفکرات و غموں کو دور کرنے والا بنا دے۔۔

اے اللہ! ہمیں قرآن سمجھنے والا بنا دے۔۔

اے اللہ! ہمیں قرآن پر عمل کرنے والا بنا دے۔۔۔

اے اللہ! قیامت کے دن قرآن کو ہمارا شفیع بنا دے۔۔۔

آمین ثم آمین

ے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس

اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔۔ روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک

سنہری فہم القرآن	4	2000	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2500	2000
سنہری سیرت النبی	4	2000	1500
یہ آفر صرف 30ر مضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: **03082462723**			

الحمدللہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں